سوال

(108)معذورامام کا کرسی پر بیٹھ کرامامت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد کے امام عرصہ دراز سے امامت کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، اب وہ معذور ہوچکے ہیں اور کرسی پر بیٹھ کر جماعت کراتے ہیں منصب کو کسی صورت میں چھوڑنے پر تیار نہیں ہیں ہم نے ان کی جگہ پر ایک اور امام کا بندوبست بھی کیا ہے لیکن پھر بھی مصلیٰ چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہیں کچھ جماعتی احباب بھی اس قسم کی صورت حال سے اتفاق کرتے ہوئے اس ''معذور'' امام کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیٹھ کر نماز پڑھنے والے معذور امام کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور آپ کے پیچھے باقی حضرات کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے تھے۔ [صحیح بخاری، الاذان: ٦٨٣]

لیکن اس صورت حال پر استمرار اور دوام اچھا نہیں ہے، بہتر ہے کہ اہل جماعت اس معذور امام کا وظیفہ الگ سے مقرر کردیں جو ان کی سابقہ حق الخدمت کے طور پر جاری رہے اور امامت کے لئے کسی اور صحت مند امام کا بندوبست کریں۔ اس امام کو بھی چاہیے کہ وہ اس قدر طمع اور لالچ نہ کرے بلکہ ازخود اس منصب سے دستبردار ہوجائے، اہل جماعت اتفاق کرکے اس امام کی منت سماجت کریں تاکہ وہ برضاورغبت اس مصلے کو چھوڑ دے۔ یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آرہی کہ جب جماعت نے ان کی جگہ پر ایک امام مقرر کردیا تو پھر وہ زبردستی کیونکر مصلے پر آجاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ سماجی طور پر اثر ورسوخ والا ہے یا اس کی پشت پر کچھ اثر ورسوخ رکھنے والے ہیں یا دیہاتی ماحول کی وجہ سے کوئی مجبوری حائل ہے۔ بہر حال ہمارے نزدیک ایسے حالات میں نماز ہوجاتی ہے لیکن اس پر دوام اور استمرار صحیح نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:146